REGD L. No. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ۲ | ۲۱ اخاء ۱۳۲۷ہش | ۱۷ ذوالحجہ ۱۳۶۷ھ | ۲۱ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۳۸

255

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۰ ماہ اخاء : سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ پھوڑے کی وجہ سے حضور کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کو سر اور کمر میں درد کی شکایت بھی بدستور ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے بھی دعا جاری رکھیں۔

کشمیر کی تقسیم اُس کے کلی طور پر ہاتھ سے نکل جانے سے بھی مہلک ہے

ہندوستان کے ساتھ کاملاً الحاق کے حق میں شیخ عبداللہ کے دلائل بودے اور فرسودہ ہیں

کشمیر میں مسلم خواتین کی گرفتاریاں ۔ چوہدری غلام عباس کی پریس کانفرنس

لاہور ۲۰ ستمبر۔ آج مقامی اخبار نویسوں کی کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے آزاد کشمیر تحریک کے نگران اعلیٰ چوہدری غلام عباس نے کہا۔ سرینگر کنونشن میں شیخ عبداللہ نے کشمیر کے ہندوستان سے کاملاً الحاق کے متعلق جو دلائل دے کر اپنے ہندوستانی آقاؤں کا حق نمک خواری ادا کیا ہے وہ سراسر بودے اور فرسودہ ہیں۔ شیخ عبداللہ وہ دن بھول گئے ہیں جب وہ کہا کرتے تھے کہ کشمیر کو کاملاً خود اختیار رہنا چاہیئے اور ہمارا نظریہ یہ تھا کہ کشمیر کی اقتصادی حالت اس امر کی متقاضی ہے کہ وہ کسی نہ کسی نو آبادی کے ساتھ شامل ہو لیکن اب وہی شیخ عبداللہ محض ہندوستانی آقاؤں کے دباؤ سے متاثر ہو کر کشمیر کی کاملاً خود اختیاری کو اقتصادی لحاظ سے نا قابلِ عمل اور ہندوستان سے الحاق ضروری تصور کرتے ہیں۔ آپ نے کہا پاکستان کے قیام کو فراڈ کہنے والے شیخ عبداللہ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اُن کا اپنا ہندوستان سے الحاق بجائے خود ایک فراڈ اور دھوکا تھا وہ پہلے پہل انہی کے قول کے مطابق محض عارضی تھا لیکن اب اُسے دوامی رنگ بخشنے کے لئے شیخ صاحب ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔

چوہدری غلام عباس نے کہا پاکستانی اکابر کے بیانات اس سلسلے میں بالکل واضح ہیں کہ پاکستان کشمیر کے اندرونی معاملات میں ہرگز دخل انداز نہیں ہوگا۔ اس سے زیادہ اور نیک نیتی آخر کیا ہو سکتی ہے۔ آپ نے اس امر کا انکشاف بھی کیا کہ کشمیر کمیشن کے چند ذمہ دار ممبروں نے میرے سامنے اس بات کا نہایت غیر مبہم الفاظ میں اعتراف کیا تھا کہ شیخ عبداللہ کا اقتصادی نظریے والا خیال غلط ہے۔ اقتصادی نقطہ نظر سے کشمیر پاکستان کے زیادہ قریب ہے۔ شیخ عبداللہ کہتا ہے کہ میں اس وقت جب لندن میں دولت مشترکہ برطانیہ کے وزرائے اعظم کی کانفرنس ہو رہی ہے۔ ..... میں بھی اپنے آقاؤں کی مدح سرائی کر کے اُن کی ہاں میں ہاں ملا دوں۔

چوہدری غلام عباس نے کہا پاکستان میں جب مودودی پارٹی یا احراری کارکنوں کو نہرو یا پٹیل کے ایجنٹ ہونے کے جرم میں گرفتار کیا جاتا ہے تو شیخ عبداللہ چیختا ہے کہ پاکستان میں اسلامی نظام کی کوئی قدر نہیں لیکن اس کا اپنا رویہ یہ ہے کہ کشمیری مسلمانوں کی دھڑا دھڑ گرفتاریوں کے علاوہ اُس نے اب عورتوں کی گرفتاریاں بھی شروع کر دی ہیں جو بالکل غیر آئینی اور غیر جمہوری بلکہ غیر شریفانہ فعل ہے۔ آپ نے کہا میں حیران ہوں جب وہ اپنی کنونشن کو جائز نمائندہ سمجھتا ہے اور اُسے عوام کا اعتماد حاصل ہے تو پھر آزادانہ استصواب رائے عامہ سے گریز کیوں ہے جو سراسر جمہوری اور آئینی طریق ہے۔ آپ نے آخر میں کہا پاکستان کے وزیر اعظم ان دنوں لندن میں ہیں اور میں جانتا ہوں لیبر وزارت کے وہ ارکان جنہوں نے جنکنز، ماؤنٹ بیٹن اور ریڈ کلف جیسے دیانتدار حکام بھیج کر مسلمانوں کو تباہی کا نشانہ بنایا تھا۔ اب اُن پر پھر ڈورے ڈالنے کی کوشش کریں گے تاکہ وہ کسی نہ کسی طرح تقسیم کو منظور کر لیں۔ چوہدری غلام عباس نے کہا میرے نزدیک تقسیم کشمیر اور کشمیر کا کاملاً ہاتھ سے چلے جانا دونوں ایک برابر ہیں بلکہ تقسیم زیادہ مہلک ہے جو لوگ وقتی طور پر سکھ کا سانس لینا چاہتے ہیں۔ وہ دور اندیش نہیں ہیں۔ اور آزاد کشمیر کے مجاہدین جو سر دھڑ کی بازی لگائے ہوئے سرگرم ستیز ہیں تقسیم ایسی مہلک تجویز کو کسی صورت میں قبول نہیں کریں گے۔ آخر میں آپ نے کہا میرا مشورہ یہ ہے کہ ہمارے وزیر اعظم کا تقسیم کشمیر کی تحریک پر یہ جواب ہونا چاہیئے کہ تم نے ہم سے کب اچھا سلوک کیا ہے۔ ہم تقسیم کشمیر کو ماننے کی بجائے کیوں نہ دولت مشترکہ ہی سے علیحدگی اختیار کر لیں۔ (نامہ نگار خصوصی)

فلسطین کے عربوں کی جماعت احمدیہ کی طرف سے امداد

بیروت ۲۰ اکتوبر۔ جماعت احمدیہ کے ایک مشہور رکن نے اسٹار کے نامہ نگار کو بتلایا کہ انہوں نے فلسطین شام اور شرق اردن کا دورہ کیا ہے اور دنیا کے بہت سے ممالک میں اسلام کی تبلیغ کی ہے انہوں نے کہا۔ پاکستان فلسطین کے مسئلے میں پوری طرح عربوں کا ہمنوا ہے اور احمدیہ جماعت اعراب فلسطین کیلئے چندہ جمع کر رہی ہے (اسٹار)

آزاد فوج نے متعدد چوکیوں پر قبضہ کر لیا

تراڑکھل ۲۰ اکتوبر۔ آزاد کشمیر گورنمنٹ کی وزارت دفاع نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ پونچھ کے محاذ پر آزاد فوج نے حملہ کر کے ہندوستانی فوج کو شدید جانی نقصان پہنچایا۔ کل دوپہر تک اس محاذ پر ڈیڑھ سو ہندوستانی مارے جا چکے تھے

راجوری کے علاقہ میں آزاد فوج نے متعدد چوکیوں پر قبضہ کر لیا۔ اس محاذ پر تین گھنٹے تک شدید لڑائی کے بعد ہندوستانی فوج تیس لاشیں چھوڑ کر پسپا ہو گئی۔

تبادلہ اشیاء کے متعلق پاکستان اور ہندوستان میں سمجھوتہ ہو گیا!

کراچی ۲۰ اکتوبر اشیاء کے تبادلہ کے متعلق ماہ مئی کے معاہدہ کے سلسلے میں پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کے درمیان جو بات چیت ہو رہی تھی وہ آج ختم ہو گئی دونوں مملکتوں کے نمائندوں میں مختلف اشیاء کے بلا روک ٹوک آنے جانے کے متعلق سمجھوتہ ہو گیا ہے اُنہوں نے جو فیصلے کئے۔ ان کی تصدیق دونوں حکومتوں کی طرف سے عنقریب کر دی جائے گی اور اس کے بعد کراچی اور دہلی سے سمجھوتہ کی تفصیلات بیک وقت شائع کر دی جائینگی۔

اسلامی ممالک میں گہرے تعلقات قائم کرنے کی کوشش

مصر کے ماہر مالیات کی اکابرین پاکستان سے ملاقات

لندن ۲۰ اکتوبر۔ مسٹر لیاقت علی خاں وزیر اعظم اور چوہدری محمد ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان نے کل مصر کے ایک مشہور ماہر مالیات سے ملاقات کی۔ ملاقات میں اس امر پر غور کیا گیا کہ کن ذرائع سے اسلامی ممالک میں زیادہ سے زیادہ گہرے تعلقات قائم کئے جا سکتے ہیں۔ ملاقات میں اس تجویز پر اتفاق کیا گیا کہ اسلامی ممالک کے طلبار اخبار نویسوں اور دیگر لوگوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں ایک دوسرے کے ملک میں جانا چاہیئے

ایٹم کے متعلق روس کی قرارداد مسترد ہو گئی

پیرس ۲۰ اکتوبر جمعیت اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی نے ایٹم کی طاقت پر کنٹرول کے سلسلے میں روس کی قرارداد کو مسترد کر دیا اور کینیڈا کی قرارداد منظور کر لی۔ روس نے اپنی قرارداد میں ایٹم کی طاقت پر بین الاقوامی کنٹرول پر زور دیا تھا کینیڈا نے اپنی قرارداد میں ایٹم کے سلسلے میں مقرر شدہ کمیشن سے کہا تھا کہ وہ اپنا کام جاری رکھے تاکہ ایٹم کو امن عامہ کیلئے استعمال کرنے کے ذرائع سوچے جا سکیں۔

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر الفضل ... سے شائع کیا ۔ ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

حضرت میر محمد اسحاق صاحب مرحوم کے بڑے بچے کی شادی

دوستوں سے دعا کی تحریک

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے رتن باغ لاہور

حضرت میر محمد اسحاق صاحب مرحوم کے بڑے صاحبزادے عزیز میر داؤد احمد سلمہٗ بی ایس سی کا نکاح کچھ عرصہ ہوا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صاحبزادی عزیزہ امۃ الباسط بیگم سلمہا کے ساتھ ہو چکا ہے۔ اب ۲۴ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو بروز اتوار رخصتانہ کی تقریب قرار پائی ہے مجھے یقین ہے کہ دوست اس موقعہ پر خصوصیت سے دعا فرمائیں گے کہ اللہ تعالیٰ اس شادی خانہ آبادی کو فریقین کے لئے دین و دنیا کے لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے اور اس تعلق کو ظاہر و باطن۔ حال و مستقبل میں اپنی خاص برکتوں کے ساتھ نوازے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو جو ارفع مقام حاصل ہے اور حضور کے متعلق جو خاص عقیدت جماعت کے دلوں میں پائی جاتی ہے اسکی وجہ سے یقیناً ہر مخلص احمدی اس موقعہ پر دعا کرنا اپنا مقدس فرض سمجھے گا۔ لیکن جو مقام حضرت میر صاحب مرحوم کو جماعت میں حاصل تھا اور جس غیر معمولی دینی اور دنیوی خدمت کا انہیں موقع میسر آیا اور جس طرح وہ احباب جماعت کی خوشیوں میں حصہ لیتے اور ان کے بوجھوں کو بٹاتے تھے۔ تو اب جب کہ ان کی وفات کے بعد ان کے گھر میں یہ پہلی شادی ہو رہی ہے۔ تو میں اس بناء پر بھی امید رکھتا ہوں کہ اس موقع پر جماعت کے دوست اپنی مخصوص دعاؤں میں اس مبارک تقریب کو یاد رکھیں گے تاکہ جو کمی ایک دیندار اور محبت کرنے والے باپ کی وفات سے بچوں کے لئے پیدا ہوتی ہے۔ وہ اگر خدا چاہے۔ تو دوستوں کی دعاؤں سے پوری ہو جائے۔ شادی کا معاملہ عجیب قسم کی نوعیت رکھتا ہے۔ اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ اس معاملہ میں قدم اٹھانے والا گویا تاریکی میں قدم اٹھاتا ہے اور نہیں جانتا کہ اس کا قدم کسی گڑھے میں گرنے والا ہے یا کہ کسی بلند اور مستحکم چٹان پر پڑنے والا ہے اور یہ صرف ہمارے آسمانی آقا کا فضل ہی ہے جو ہر تاریکی کو نور سے بدل سکتا اور ہر قدم کو بلندی کی طرف لے جا سکتا ہے۔

میں اکثر اسبات کو سوچا کرتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جو یہ الہام ہوا کہ الحمد للہ الذی جعل لکم صہراً و نسباً۔ تو اس میں صرف قومی شرف کی طرف اشارہ نہیں ہو سکتا کیونکہ اگر ایک شخص عرف عام کے لحاظ سے بظاہر شریف سمجھے جانیوالی قوم سے تعلق رکھتا ہے۔ مگر اسکی اخلاقی اور دینی حالت اچھی نہیں تو اس کا قومی شرف ہرگز کوئی خوبی نہیں بلکہ ایک لعنت ہے جو اسے خدا کے سامنے اور بھی زیادہ مورد الزام بنا دیگی پس جب خدا کسی شخص کو صہر و نسب کی مبارکباد دیتا ہے تو اس سے یقیناً محض قومی شرف مراد نہیں ہو سکتا۔ بلکہ اس میں یہ اشارہ بھی ضرور مخفی ہوتا ہے کہ یہ خاندان نیکی اور دینداری کے مقام پر فائز ہو گا۔ اور اس میں کیا شبہ ہے کہ ہمارے نانا جان مرحوم اور ان کے ہر دو فرزندان مرحوم اپنی ذاتی نیکی اور دینداری کے لحاظ سے بھی اعلےٰ مقام رکھتے تھے اور اب جبکہ وہ اپنی دنیوی زندگی کے دور کو پورا کر کے خدا کے حضور پہنچ چکے ہیں تو ہمارا فرض ہے کہ انہیں اور ان کی اولاد کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کیونکہ ہمارے مقدس آقا کا فرمان ہے کہ من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ

خاکسار مرزا بشیر احمد

رتن باغ لاہور ۱۹/۱۰/۴۸

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو شخص پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا وہ اس سلسلہ کو بدنام کرتا ہے

"خدا نے صورت تو نہیں دیکھنی اس نے دل دیکھنا ہے۔ مگر لوگ تو ظاہر دیکھتے ہیں اور جس شخص کا نام رجسٹر بیعت میں ہے۔ اسے جماعت میں خیال کرتے ہیں۔ وہ تو رجسٹر میں صرف نام دیکھیں گے۔ لیکن اگر خدا کے رجسٹر میں نام نہیں ہے۔ تو ہم کیا کر سکیں گے خدا نے ترقی کا موقعہ خوب دیا ہے۔ نفس کو لگام دینے کے لئے اس سے بڑھ کر اور کونسا وقت ہو سکتا ہے۔ اس وقت سے غافل نہ رہنا چاہیئے۔ اور محنت کرنی چاہیئے وہ انسان جو آپ محنت کرتا ہے۔ اسے سالک کہتے ہیں اور جسے خدا خود دیوے وہ مجذوب ہوتا ہے اور جو سویا رہے تو اسے کوئی کیا کرے۔ ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسھم بات سنکر صرف کان تک رکھنے سے فائدہ نہیں ہوتا۔ جب تک دل کو خبر نہ ہو۔ انسان ایک دو کاموں سے سمجھ لیتا ہے کہ میں نے خدا کو راضی کر لیا۔ حالانکہ یہ بات نہیں ہوتی۔ اطاعت ایک بڑا مشکل امر ہے۔ صحابہ کرام کی اطاعت اطاعت تھی۔ کہ جب ایک دفعہ مال کی ضرورت پڑی تو حضرت عمرؓ اپنے مال کا نصف لے آئے پیغمبر خداؐ نے حضرت عمرؓ سے سوال کیا کہ تم گھر میں کیا چھوڑ آئے۔ انہوں نے جواب دیا کہ نصف پھر ابوبکرؓ سے دریافت کیا انہوں نے جواب دیا۔ کہ اللہ اور رسول چھوڑ کر آیا ہوں۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ جس قدر تمہارے مالوں میں فرق ہے۔ اسی قدر تمہارے اعمال میں فرق ہے کیا اطاعت ایک سہل امر ہے۔ جو شخص پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا وہ اس سلسلہ کو بدنام کرتا ہے"۔

(البدر ۳۱ اکتوبر ۱۹۰۲ء صفحہ ۵)

تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ میں احمدی دوستوں کو زمین خریدنے کی اجازت نہیں

جماعت احمدیہ اور سلسلہ کی ضروریات کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ کوئی احمدی دوست تحصیل چنیوٹ (بشمول سب تحصیل لالیاں) ضلع جھنگ میں صدر انجمن احمدیہ کی اجازت کے بغیر زمین نہ خریدیں۔ اس لئے احباب کو اس امر میں احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ فردی منافع جماعتی منافع پر ہمیشہ قربان کئے جاتے ہیں۔ اور امید ہے کہ مخلصین جماعت پوری طرح اس فیصلہ کی تعمیل کریں گے۔ اگر کوئی دوست کوئی زمین اس علاقے میں بغیر اجازت خریدیں گے۔ تو ان سے امید کی جائے گی کہ اصل لاگت پر وہ زمین سلسلہ کے پاس فروخت کر دیں۔ اس کے علاوہ جماعتی تاوان بھی ان کے ذمے پڑے گا

جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے۔ جو لوگ صدر انجمن احمدیہ سے اجازت لے کر جس کے معنے امور عامہ کی اجازت کے ہیں۔ زمین خریدیں گے۔ ان پر الزام نہ ہو گا۔

(نائب سیکرٹری کمیٹی آبادی ربوہ)

ضروری اطلاع

ڈاکخانہ میں ایک پیسہ والے ٹکٹ نایاب ہونے کے باعث پرچہ ۲۳۷ بذریعہ ڈاک نہیں بھجوایا جا سکا جو پرچہ ۲۳۸ کے ساتھ اکٹھا کر کے ۲ کے ٹکٹ لگا کر بھجوایا جائے گا۔ انشاء اللہ اور جب تک ایک پیسہ والے ٹکٹوں کا انتظام نہ ہو۔ مجبوراً اس پر عملدرآمد ہو گا۔ ایجنسیاں بذریعہ ریل یا لاری باقاعدہ پرچہ وصول کر سکیں گی۔

اگر بڑی بڑی جماعتیں اپنے ہاں ایجنسیاں قائم کر لیں۔ تو نہ صرف یہ دقت رفع ہو جائے گی۔ بلکہ پرچہ جلدی زیادہ یقین کے ساتھ وصول کیا جا سکے گا اسکے علاوہ ایک یا دو آدمیوں کے (حسب حالات) روزگار کا بندوبست ہو سکتا ہے شرائط کے لئے تحریر فرما کر پرچہ شرائط منگوا سکتے ہیں۔

(مینیجر) 20 15/48

ہمارے چندے کم از کم وصیت کے معیار تک پہنچ جائیں

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

"میں جماعت کے تمام افراد کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں۔ اور ان پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ انہیں اٹھائیں۔ اور چاہیے کہ ہمارے چندے کم از کم وصیت کے معیار تک پہنچ جائیں تو یہ یقینی بات ہے کوئی شبہ کی بات نہیں کہ ہماری جماعت کا بجٹ تیس لاکھ تک پہنچ جائے گا۔ اگر ایسا ہو جائے تو ہم اپنے مرکز کو بھی مضبوط بنا سکتے ہیں۔ اور آئندہ سلسلہ کی اشاعت کا بوجھ بھی اٹھانے کے قابل ہو سکتے ہیں"۔ (الفضل ۶ اکتوبر ۱۹۴۸ء)

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

روزنامہ الفضل

۲۱ اکتوبر ۱۹۴۸ء

256

مشرق وسطی کے ممالک کا بلاک

آجکل برطانوی امریکی بلاک روس کے مقابل اپنی شیرازہ بندی کرنے کی طرف غیر معمولی توجہ دے رہا ہے۔ اس ضمن میں ایک طرف تو مغربی یورپ کے ممالک کا گروپ ہے۔ دوسرا گروپ برطانوی نوآبادیات کا ہے۔ اور تیسرا گروپ جس کی طرف اب توجہ کی گئی ہے۔ مشرق وسطی کے ممالک کا گروپ ہے۔ چنانچہ حال میں پیرس سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ کہ روس کے خلاف مشرق وسطی کا بلاک بنایا جائے گا۔ اور اس میں بارہ اقوام شرکت کریں گی۔

مغربی یورپ کا گروپ تو ایک خاص صورت اختیار کر چکا ہے۔ اور اس کے متعلق امریکہ اور برطانیہ بڑی حد تک مطمئن ہیں۔ برطانوی نوآبادیات کے گروپ میں ہند پاکستان اور لنکا کی شمولیت کی وجہ سے کسی قدر رخنہ پڑ جانے کا اندیشہ ہو گیا تھا۔ لیکن نوآبادیات کے وزراء کی کانفرنس سے یہ اندیشہ بہت کم ہو گیا ہے۔ اس گروپ میں ہند کے رویہ کا خاص طور سے مطالعہ کیا گیا ہے۔ جو کئی بار برطانوی دولت مشترکہ سے علیحدگی کا اپنا ارادہ ظاہر کر چکا تھا۔ اس کو روکنے کے لئے اب برطانیہ دولت مشترکہ کے باہمی تعلقات کے متعلق نیا فارمولا بنانے کے لئے بھی تیار ہے۔ بلکہ بعض سیاسی حلقوں کا تو یہ خیال ہے۔ کہ دولت مشترکہ کے نام کو بھی ترک کر دیا جائے۔ اور اس گروپ کو آزاد ملکوں کے اشتراک و اتحاد کی قسم کے نام سے نامزد کیا جائے۔ جہاں تک اس گروپ کا تعلق ہے۔ برطانیہ بہرصورت اس کی تشکیل میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے پورا زور لگا رہا ہے۔ اور جہاں تک موجودہ حالات سے اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ برطانیہ کی کامیابی یقینی ہے۔

تیسرا گروپ یا بلاک مشرقی ممالک کا ہے۔ ان ممالک کا معاملہ پہلے دو گروپوں سے بالکل جداگانہ نوعیت رکھتا ہے۔ پہلا گروپ تو خالص یورپی ممالک کا گروپ ہے۔ دوسرے گروپ میں بھی ایسی نوآبادیات کی اکثریت ہے۔ جن کا برطانیہ سے نسلی اور لسانی تعلق ہے۔ لیکن مشرق وسطی کے ممالک سے اس قسم کا کوئی بندھن نہیں ہے۔ اس وقت تک برطانیہ اور دیگر یورپی ممالک ان ممالک کو محض اپنے مفاد کی خاطر استعمال کرتے رہے۔ اور ان کی اقتصادی اور فوجی کمزوری سے ناجائز فائدہ اٹھاتے چلے آئے ہیں۔ ایران، عراق، فلسطین، شام وغیرہ ممالک میں مغربی ممالک نے اپنی ریشہ دوانیوں کا جال پھیلا رکھا ہے۔ اور ان سے آج تک جو سلوک کیا گیا ہے۔ وہ نہایت خود غرضانہ اور غیر ہمدردانہ رہا ہے۔ اور ابھی تک اس سلوک میں کوئی فرق نہیں آیا۔ فلسطین کے معاملہ کو ہی لے لیجئے۔ یہاں برطانیہ اور امریکہ نے دیدہ دانستہ یہودیوں کو عربوں کے علی الرغم آباد کیا ہے۔ اور اب اس کے حصے بخرے کر دیئے ہیں۔ ملک کی تقسیم کی ذمہ داری اور اس میں موجودہ بد امنی کی تمام ذمہ داری امریکہ پر ہے۔ یہاں تک کہ اس نے برطانیہ کی روش پر بھی اثر ڈالا ہے۔ اور اب وہ بھی کھلم کھلا عربوں کے مفاد کے خلاف یہودیوں کی حمایت کر رہا ہے۔

الغرض برطانوی امریکی بلاک کے غیر ہمدردانہ سلوک کی وجہ سے ان ممالک کے دل میں سخت بد اعتمادی اور بدظنی پیدا ہو گئی ہے۔ اور جب تک اس کی تلافی نہ کی جائے گی۔ ممکن نہیں۔ کہ یہ ممالک اس بلاک کے ارادوں کی تکمیل میں خاطر خواہ مدد کرنے پر آمادہ ہوں۔

ظاہر ہے کہ مشرق وسطی کے ممالک کا محل وقوع ایسا ہے۔ کہ ان ممالک میں برطانوی امریکی گروپ کے پورے اثر کے بغیر روس کے خلاف محاذ مکمل کرنے کی تجاویز بالکل ناکارہ ہو جاتی ہیں اگر یہ ممالک متحد ہو کر روس کے ساتھ اشتراک کر لیں۔ تو اس کے مخالفین کی طاقت کو ناقابل تلافی صدمہ پہنچنا یقینی امر ہے۔ اس لئے برطانوی امریکی بلاک کے لئے ناگزیر ہے۔ کہ وہ ان ممالک کو اپنے ساتھ ملائے رکھے۔

یہ تو برطانوی امریکی بلاک کا نقطہ نظر ہونا چاہیئے۔ لیکن مشرق وسطی کے ممالک کے لئے غور کرنے کی یہ بات ہے۔ کہ ان کو اپنی بہبودی کے لئے اس وقت کیا لائحہ عمل اختیار کرنا چاہیے۔ یہ ممالک ایک مدت سے مغربی اقوام کی بازیگاہ بنے ہوئے ہیں۔ باوجود اس کے کہ یہ ممالک اگر چاہتے۔ تو یورپ کی یورش کے خلاف ایک متحدہ محاذ بنا سکتے تھے۔ مگر کچھ تو باہمی اختلافات کی وجہ سے اور کچھ مغربی ممالک کی ریشہ دوانیوں کی وجہ سے ان کا شیرازہ ایسا بکھرا ہے۔ کہ جس کو سمیٹنا مشکل ہو گیا ہے حالانکہ ان ممالک میں اسلام کا رشتہ ایک ایسی حبل متین تھا۔ کہ اگر یہ ممالک اس کو پکڑ لیتے۔ تو آج ان کی یہ حالت نہ ہوتی۔ کہ ان کا بلاک بنانے کے لئے فرانس سے آواز بلند ہو رہی ہے۔ جس کا صاف مطلب یہ ہے۔ کہ یہ مغربی اقوام ان کو محض اپنے مفاد کی خاطر قربانی کا بکرا بنانا چاہتی ہیں۔

اگر مشرق وسطی کے تمام ممالک ایک ٹھوس بلاک بن جائیں۔ تو اس سے بڑھ کر ان کی نجات کا اور کوئی طریقہ نہیں ہے۔ لیکن ان کا یہ اتحاد و اشتراک آزادانہ ہونا چاہیئے۔ نہ کہ کسی بڑے گروپ کا ہتھیار بننے کے لئے

اس وقت موقعہ اور ضرورت ہے کہ نہ صرف مشرق وسطی کے اسلامی ممالک بلکہ تمام دنیا کے اسلامی ممالک ایک دیوار مرصوص کی صورت اختیار کر لیں۔ اور اپنے درمیان ایک ایسے اتحاد کی نشو ونما کریں۔ کہ کوئی بڑی سے بڑی طاقت بھی ان ممالک کے کسی چھوٹے سے چھوٹے علاقہ کو بھی نہ تو بطور اپنے ہتھیار کے استعمال کر سکے اور نہ اسکو کوئی ایذا پہنچا سکے۔

خدمت خلق

ہمارے ملک میں خدمت خلق میں اپنا وقت صرف کرنے والے مخیر افراد اور تنظیموں کی بہت کمی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ترقی یافتہ ممالک میں جہاں حکومتیں عوام کی تعلیم و تربیت کے لئے بہت سا روپیہ خرچ کرتی ہیں۔ وہاں ساتھ ساتھ مخیر اور بنی نوع انسان کے ہمدرد لوگ بھی انفرادی اور اجتماعی طور پر تنظیموں اور اداروں کی صورت میں عوام کا معیار زندگی اونچا کرنے کے لئے بڑا کام کرتے ہیں۔ بعض نیک دل لوگ تو اپنی جائداد اور اپنی زندگیاں خدمت خلق کے کاموں میں صرف کر دیتے ہیں۔

افسوس ہے کہ ہمارے ملک میں ایسے بے غرض کام کرنے والے بہت کم پیدا ہوتے ہیں۔ حالانکہ اس ملک کی عام پست حالت کے پیش نظر اس بات کی بڑی ضرورت ہے۔ کہ بے غرض مخیر افراد اس طرف خاص توجہ دیں۔ دیہات تو دیہات ہمارے شہروں کی آبادی زیادہ تر نہایت مہلک رسومات کے دام میں پھنسی ہوئی ہے۔ اور جہالت کی وجہ سے اپنی عام حالت کو بہتر بنانے کے ناقابل ہے۔ جب تک ہماری سوسائٹی کا عام معیار زندگی بلند نہ ہوگا۔ اس وقت تک بڑے بڑے قومی اور ملکی کام بھی باحسن طریق سرانجام نہیں پا سکتے۔ اور ملک ترقی کے اعلےٰ معیار کو حاصل نہیں کر سکتا۔

ہمارے وہ امراء جن کو اللہ تعالےٰ نے روزی کمانے کی فکر سے آزاد رکھا ہوا ہے۔ چاہیں تو بے غرضانہ خدمت خلق کر کے اپنی زندگی اور اپنے ہمسایوں کی زندگی کو بھی اچھا بنا سکتے ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ امراء کو سوائے اپنی عیش و آرام کے اور کسی کام سے دلچسپی نہیں ہے۔ زندہ قوموں کا یہ حال نہیں۔ ان کا ہر فرد کوئی نہ کوئی کام ضرور کرتا ہے۔ خواہ وہ کتنا دولتمند کیوں نہ ہو۔ اور نہیں تو شغل کے طور پر ہی خدمت خلق میں اپنا وقت صرف کرتا ہے۔ اور اسی طرح ملک و قوم کی ترقی میں حصہ لیتا ہے

مہاجرین کی آخری سپیشل

اطلاع ہے کہ ۲۵ اکتوبر کو لاہور سے مہاجرین کی آخری سپیشل سندھ کو جانے کے لئے روانہ ہوگی اس سپیشل کی روانگی کے ساتھ مہاجرین کی آبادکاری کی ابتدائی مہم ختم ہو جائے گی۔ اور ان کو باحسن طریق ملک میں کھپانے کا کام باقی رہ جائے گا۔ جو آہستہ آہستہ امید ہے کہ سرانجام پا جائے گا۔ اس طرح تقسیم ملک کے بعد جو غیر معمولی حالات پیدا ہو گئے تھے۔ وہ سمجھنا چاہیئے کہ بظاہر درست ہو گئے اور اب ملک دوسرے مفید کاموں کی طرف توجہ دینے کے لئے اس مصیبت سے آزاد ہو گیا ہے

مہاجرین کا معاملہ ایک ایسا اچانک اور غیر معمولی معاملہ تھا کہ شروع شروع میں یہ خطرہ ہو گیا تھا کہ ممکن ہے یہ نوزائیدہ ملک اس بوجھ کو برداشت نہ کر سکے۔ لیکن آخرکار اس عظیم خطرہ پر کسی نہ کسی طرح قابو پا ہی لیا گیا ہے۔ اور اب حالات بہت حد تک معتدل صورت اختیار کر رہے ہیں۔

مہاجرین کو واقعی اپنی کشمکش و رنج کے زمانہ میں بڑی بڑی تکالیف کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اور ان کی زندگی ایسی نہیں گزری جیسی کہ چاہیئے تھی مگر امید ہے کہ اپنے اپنے ٹھکانے پر مستقل ہو جانے سے وہ اپنی زندگی کے اس تلخ دور کی یاد کو کسی حد تک بھول جائیں گے۔ اگرچہ یہ صدمات ایسے نہیں کہ جن کو بالکل بھلایا جا سکے۔ لیکن آخر ہمیں نئی زندگی شروع کرنی ہے۔ اور اسکو کامیاب بنانا ہے :

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے۔ کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ جو صاحب استطاعت احمدی الفضل دوسروں سے مانگ کر پڑھتا ہے۔ وہ اپنا فرض کما حقہ ادا نہیں کر رہا۔ صرف نادار اور غریب احمدی کو ہی دوسروں سے لے کر پڑھنے کا حق حاصل ہے :

مسئلہ ارتقاء

دنیا کی پیدائش کے متعلق قرآنی نظریہ کی وضاحت

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تفسیر کبیر جلد اول جزو اول میں انسانی پیدائش کے متعلق جو قرآنی نظریہ نہایت لطیف پیرائے میں بیان فرمایا ہے۔ اس کا ایک حصہ ذیل میں ہدیۂ ناظرین کیا جاتا ہے:۔

قرآنی تعلیم سے معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں ارتقا کا قانون ضرور رائج ہے۔ روحانی دنیا میں بھی اور مادی دنیا میں بھی۔ مادی دنیا بھی ایک لمبے ارتقا کے بعد کمال کو پہونچی ہے اور روحانی دنیا بھی ایک لمبے ارتقاء کے بعد کمال کو پہونچی ہے۔ مگر قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق یہ اصل ماننے کے قابل نہیں کہ انسان مختلف حیوانوں کی ارتقائی حالت کی آخری کڑی ہے۔ قرآن کریم کے نزدیک انسانی ارتقاء اپنی ذات میں مستقل اور جداگانہ ہے۔ اور حیوانی ترقی کا اتفاقی مظاہرہ نہیں ہے۔ اس بارہ میں قرآن کریم کی تعلیم سورۂ نوح سے ظاہر ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کا یہ قول نقل فرمایا ہے۔

مالکم لا ترجون للہ وقاراً وقد خلقکم اطواراً الم تروا کیف خلق اللہ سبع سموٰت طباقاً وجعل القمر فیھن نوراً وجعل الشمس سراجاً واللہ انبتکم من الارض نباتاً ثم یعیدکم فیھا ویخرجکم اخراجاً (نوح ع۱)

یعنی اے لوگو تم کو کیا ہوا کہ تم اللہ تعالیٰ کی نسبت یہ یقین نہیں رکھتے کہ اس کے سب کام حکمتوں کے مطابق ہوتے ہیں۔ حالانکہ اس نے تم کو متعدد دوروں میں سے گزار کر پیدا کیا ہے کیا تم نے اس پر غور نہیں کیا۔ کہ کس طرح اس نے سات آسمان اس طرح بنائے ہیں۔ کہ ان کے اندر کامل مطابقت پائی جاتی ہے۔ اور ان آسمانوں میں چاند بھی پیدا کیا ہے جو نور والا ہے۔ اور سورج کو بنایا ہے جو روشنی بخشتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے تم کو زمین سے اس طرح اگایا ہے۔ جو اگانے کا حق ہے۔ پھر وہ تم کو اسی زمین میں واپس لے جاتا ہے۔ اور ایک دن تم کو اسی میں سے اچھی طرح نکالے گا۔

ان آیات سے یہ امور ظاہر ہیں (۱) انسانی پیدائش کئی دوروں میں سے ہوئی ہے۔ کیونکہ یہ خلقکم اطواراً اور طَور کے معنے میں اندازہ اور ہیئت اور حال کے ہوتے ہیں۔ پس اطوار کے معنے ہوئے کئی حدوں میں سے گزار کر کئی ہیئتوں اور احوال میں بدلتے ہوئے پیدا کیا ہے۔ اندازہ اور حد کے لحاظ سے اسکے یہ معنے ہیں۔ کہ ہر اندازہ اور حد میں تم دوسرے اندازہ اور حد سے ممتاز اور جداگانہ حیثیت رکھتے تھے۔ اور ایک حد میں جب تھے تو دوسری حد کی طاقتوں سے محروم تھے۔ اور ہیئت اور حالت کے لحاظ سے اس کے یہ معنے ہونگے کہ مختلف دوروں میں تمہاری شکل مختلف تھی۔ اور مختلف حالتوں کے ماتحت تم ترقی کر رہے تھے۔

(۲) دوسری بات اس آیت سے یہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ ایک دور انسانی پیدائش پر وہ آیا ہے۔ جو آسمان و زمین کی پیدائش سے بھی پہلے تھا۔ کیونکہ اس آیت میں انسانی پیدائش کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک حصہ آسمان و زمین کی پیدائش سے پہلے بیان کیا ہے۔ اور ایک حصہ آسمان و زمین کی پیدائش کے بعد بیان کیا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک حصہ انسانی پیدائش کا اس وقت سے شروع ہے۔ جبکہ ابھی آسمان و زمین بھی اپنی موجودہ شکل میں ظاہر نہ ہوئے تھے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے جبکہ آسمان و زمین کا مادہ ابھی دخانی حالت میں تھا۔ اور سمٹ کر جرم کی شکل بن نہ بنا تھا اس وقت بھی ذرہ حیات کسی نہ کسی شکل میں موجود تھا جو بعد میں انسان بنا۔

(۳) تیسری بات ان آیات سے یہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ جب وہ دخانی مادہ جس سے کائنات بنی سمٹ کر جرم کی شکل میں آگیا۔ اور آسمان و زمین کے اجرام تیار ہو گئے۔ تو انسان پر ایک نیا دَور آیا۔ اور وہ زمین سے باہر نمودار ہوا۔ اور جس طرح نباتات کی حالت ہوتی ہے۔ کہ چل پھر نہیں سکتے۔ اور غذا اندار جگہ سے لیتے ہیں۔ وہ بھی کمزور تھا۔ اور ابھی حرکت کرنے کے قابل نہ ہوا تھا۔ پھر آہستہ آہستہ اس نے ایک حرکت کرنے والے مستقل وجود کی شکل اختیار کرنی شروع کی۔

(۴) چوتھی بات جو اس دعوے کے ثبوت میں پیش کی گئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ جب انسان مرجاتا ہے تو اس کا جسم پھر مٹی میں مل جاتا ہے۔ جو اس امر کا ثبوت ہے۔ کہ اس کی ابتدا مٹی کے اجزا سے ہی کی گئی تھی۔ ورنہ وہ سڑ کر مٹی نہ بن سکتا۔ پس اس کا مٹی میں مل جانا اور اس کے اجزا کا مٹی کے اجزا میں شامل ہو جانا اس کی اصلیت پر ایک دلیل ہے۔ پھر فرماتا ہے۔ کہ اس مٹی میں مل جانے سے یہ نہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ انسان کے تمام اجزاء پھر بے جان ہو جاتے ہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی مقدر کر رکھا ہے۔ کہ اس کی وہ ترقی یافتہ حالت جو مٹی سے بننے کے بعد اس نے حاصل کی تھی۔ ایک مستقل حیثیت قائم رکھتی ہے۔ اور اس حیثیت کو اللہ تعالیٰ پھر کسی وقت نمایاں کریگا اور انسان پھر ایک اور زندگی حاصل کرے گا۔ جس میں اسے اپنے اعمال کا حساب دینا ہو گا۔

خلاصہ یہ کہ اس آیت سے ظاہر ہے کہ انسان کی پیدائش قرآن کریم کے رو سے فوری اور ایک وقت میں نہیں ہوئی۔ بلکہ جس وقت سے کہ کائنات کی پیدائش کا اللہ تعالیٰ نے انتظام کیا۔ اسی وقت سے اس نے انسان کی پیدائش کی بنیاد رکھی۔ اور مختلف اوقات میں ترقی دیتے دیتے زمین سے نکال کر اسے بڑھایا۔ اور انسانی شکل اسے دی۔ اور شعور اور عقل اسے بخشی۔

اس حالت سے بھی پہلے کی ایک حالت قرآن کریم نے بیان کی ہے۔ جو یہ ہے کہ انسان یا اس کے ابتدائی ذرات کا بھی کوئی وجود نہ تھا۔ چنانچہ فرماتا ہے اولا یذکر الانسان انا خلقناہ من قبل ولم یک شیئاً (مریم ع۵) یعنی کیا انسان اس بات کا خیال نہیں کرتا۔ کہ ہم نے اس کی حیاتی شکل سے پہلے جو وجود اسے دیا وہ اس حالت میں بنا تھا۔ کہ اس سے پہلے اس کا کوئی اور کسی رنگ میں بھی وجود نہ تھا۔ یعنی وہ ذرہ حیات بھی موجود نہ تھا۔ جس سے ترقی کرتے کرتے آخر انسانی شکل اختیار کی۔ اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ قرآن کریم کے نزدیک اللہ تعالیٰ صرف مادہ کا جوڑنے والا ہی نہیں۔ بلکہ مادہ کا پیدا کرنے والا بھی ہے۔ اور ایک وقت ایسا بھی گزرا ہے جبکہ کوئی مادہ موجود نہ تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مادہ پیدا کیا۔ جو سورۂ نوح کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق ترقی کرتے کرتے انسان بنا:

(باقی)

ہمارا جلسہ سالانہ

احباب یہ سنکر خوش ہوں گے۔ کہ ہمارا نیا مرکز ربوہ قائم ہو چکا ہے۔ جو بار کے علاقہ ضلع جھنگ تحصیل چنیوٹ میں دریائے چناب کے کنارے پر واقع ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہمارا سالانہ اجتماع بھی اسی جگہ ہوگا۔ اس سے باقی جماعتوں کی ذمہ واریاں بڑھ گئی ہیں۔ پس ضلع سرگودھا جھنگ اور لائل پور کی جماعتیں خاص طور پر ہمارے مخاطب ہیں۔ جلسہ سالانہ کے اخراجات کے لئے ہمیں گندم درکار ہے۔ اور احباب سے یہ بات بھی پوشیدہ نہیں کہ جلسہ سالانہ پر آنے والے سب لوگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمان ہوتے ہیں۔ اور مہمان نوازی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت ہی پسندیدہ نیکی ہے۔ پس احباب کو دخصوصاً جماعتہائے ضلع سرگودھا چک ۴۱ جنوبی ۱۶ جنوبی ۹۹ شمالی ۱۲۳ جنوبی ۳۳ جنوبی ۵۲ جنوبی ۳۵ جنوبی ۹۸ شمالی وغیرہ ضلع لائل پور چک ۱۲۷ ر، ۱۲۱ جھنگ ۲۷۶ رکھ ۸۸ جھنگ ۲۲۲ جھنگ ۲۱۲ جھنگ کو اس ذمہ واری کا احساس کرتے ہوئے کنٹرول ریٹ پر ہمیں گندم بھجوانی چاہیئے۔ چاہے ان کو اپنے اندوختہ میں سے ہی دینا پڑے یہ کام اللہ تعالیٰ کا ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے اپنے کام کرہی لیا کرتا ہے۔ وہ صرف اپنے بندوں کو ثواب میں شامل کرتا ہے۔ پس مبارک ہیں وہ جو اس کار خیر میں رات دن ایک کرکے نہ صرف خود بلکہ احباب سے بھی گندم بھجوائیں کنٹرول ریٹ قیمت اور مناسب کرایہ پہنچتے ہی ادا کر دیا جائے گا۔ اطلاع ملنے پر ہمارا آدمی آپ کے پاس پہنچ سکتا ہے۔ لیکن کام کاج کی سہولت کو مد نظر رکھتے ہوئے اگر احباب گندم بھجوا دیں۔ تو یہ اور بھی نیکی ہے۔ ہم سب ایسے دوستوں کے نام جو اس کار خیر میں شریک ہونگے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کریں گے۔ تاکہ حضور کو احباب کی قربانی اور کوشش کا بھی علم ہو اور ان کے لئے دعا کی بھی تحریک ہو جائے۔ اسلئے احباب اس نوٹ کو پڑھتے ہی اپنی جماعتوں کے وعدے لے کر نام بنام فہرست ذیل کے پتہ پر بھجوا دیں۔ تاکہ حضور کی خدمت میں بغرض اطلاع رپورٹ بھیجی جا سکے۔

(سید محمود اللہ شاہ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ)

ربوہ میں

اپنے مکان کی تعمیر سے پہلے یہ سوچئے کہ ان یتیموں، مسکینوں، اپاہجوں اور بیوگان کی رہائش کا بندوبست کرنے میں آپ نے کیا حصہ لیا ہے۔ جن کی اپنی آمد کا کوئی ذریعہ نہیں ـــــ سلسلہ کے نئے مرکز میں دار الشیوخ کی عمارت کے لئے کم یا زیادہ جو امداد بھی آپ دے سکتے ہوں۔ محاسب صدر انجمن احمدیہ چنیوٹ ضلع جھنگ کے نام بحساب امانت دار الشیوخ بھجوا کر ممنون فرمائیں

(سیکرٹری دار الشیوخ کمیٹی)

زبان سے سُننا

(از مکرم جناب ملک مولا بخش صاحب)

قارئین حیران ہوں گے کہ یہ کیا عنوان قائم کیا گیا ہے۔ کیا یہ بھی ممکن ہے کہ خلاف قانونِ قدرت کسی عضو سے کوئی انسان وہ کام لے جس کے لئے اسے وضع نہ کیا گیا ہو۔ مگر یہ حقیقت ہے کہ اعضاء انسانی سے یقیناً ایسے کام لئے جاتے ہیں جن کے لئے اللہ تعالےٰ نے ان کو نہیں بنایا۔ اس طریق سے مختلف قسم کی جسمانی اور روحانی امراض پیدا ہوتی ہیں۔ ہاں اس خلاف فطرت استعمال کے مدارج ضرور ہیں۔ اور جس مثال کو میں بیان کرنا چاہتا ہوں۔ وہ انتہائی قسم کی مثالوں میں سے ہے یہ غیر معمولی عنوان جو میں نے قائم کیا ہے مجھے قرآن کریم سورۃ نور کے دوسرے رکوع کی آیات ذیل سے ذہن میں آیا ہے۔ جو یہ ہیں ولولا فضل اللہ علیکم ورحمۃ فی الدنیا والاخرۃ۔ لمسکم فی ما افضتم فیہ عذاب عظیم اذ تلقونہ بالسنتکم وتقولون بافواھکم ما لیس لکم بہ علم و تحسبونہ ھیناً وھو عند اللہ عظیم (ترجمہ) اگر دنیا اور آخرت میں تم پر اللہ کا فضل نہ ہوتا تو جس بات کو تم نے شروع کر دیا تھا اس کی وجہ سے تم پر بڑا عذاب پڑ جاتا۔ جب تم اس بات کو زبانوں زبانوں پر ہی لیتے جاتے تھے اور اپنے منہ سے وہ بات کہتے تھے جس کا تم کو کچھ علم نہ تھا۔ تم نے تو اس کو آسان سمجھ رکھا تھا۔ مگر یہ بات اللہ کے نزدیک بہت بڑی تھی۔

اگرچہ یہ آیات ایک خاص واقعہ یعنی افک کے متعلق حضرت عائشہ رضؓ کے بارے میں نازل ہوئی تھیں۔ مگر قرآن کریم کا یہ عام اسلوب ہے کہ جب کسی خاص واقعہ سے مومنین کی طبائع میں ہیجان پیدا ہو جاتا تو ایسے اصولی احکام نازل فرماتا جو نہ صرف اس ہیجان کو سکون میں تبدیل کرنے کا کام دیتے بلکہ آئندہ کے لئے بھی ایک مستقل قانون کا درجہ رکھتے جو اس قسم کے تمام واقعات پر اصولاً چسپاں ہو کر موجب ہدایت بن جاتے۔ نہ صرف اس وقت کے لئے بلکہ تمام آنے والے زمانہ کے لئے اور نہ صرف مسلمانوں کے لئے بلکہ تمام ان لوگوں کے لئے جو اس پر عمل کریں۔ چنانچہ مفسرین کا اس امر پر اتفاق ہے کہ اگرچہ اکثر آیات اپنا خاص شان نزول رکھتی ہیں مگر ان کا اطلاق صرف اسی قسم کے واقعہ پر ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ اصول ہر جگہ جہاں بھی عقلاً وہ لگ سکتے ہوں اطلاق پذیر ہوتے ہیں۔

ان آیات میں جو قانون بیان کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ انسان کان سے بات سن کر اس پر علمی رنگ میں غور کرے کہ آیا یہ بات آگے کرنے والی ہے یا نہیں۔ اور جب تک علمی رنگ میں یہ فتویٰ نہ ملے اس کو اس قابل نہ سمجھے کہ اس کو آگے چلائے۔ یہاں تو یہ کہا ہے مگر دوسری جگہ فرمایا ہے یقولون بافواھھم ما لیس فی قلوبھم (ترجمہ) اپنے منہ سے ایسی بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے اس آیت کو ساتھ ملا کر معنی یہ ہوتے ہیں کہ ہر بات جو سنی جائے وہ پہلے دل میں جانی چاہیے اور جب تک دل اس کو قبول نہ کرے اور فتویٰ نہ دے تب تک اسے علمی حیثیت حاصل نہیں ہوتی۔ اور وہ اس قابل نہیں ہوتی کہ اس کو آگے چلایا جائے۔ جو لوگ ان مراحل میں سے گذرے بغیر ہر بات کو جو وہ سنتے ہیں زبان پر لاتے ہیں۔ گویا ان اعضاء سے کام نہ لینے کی وجہ سے عملاً نہ اسے کان سے سنتے ہیں جس کا تار دل سے بندھا ہے۔ اور نہ اس کو علمی حیثیت دیتے ہیں۔ بلکہ چونکہ وہ صرف زبان سے ہی کام لیتے ہیں اس لئے عملاً وہ زبان سے ہی سنتے اور اس سے دوسری زبان کے حوالے کر دیتے ہیں جو اسے لے کر اگلی زبان پر پہنچا دیتی ہے۔ اور اس طرح یہ غیر طبعی سلسلہ چلا جاتا ہے۔ جو ان تمام حد بندیوں کو نظر انداز کر دیتا ہے جو قانون قدرت نے ایک بات سننے اور اس کے آگے بیان کرنے کے لئے اپنی حکمتِ کاملہ سے مہیا فرمائی ہیں۔ انسان اس کو آسان سمجھتا ہے۔ مگر قدرتی مدارج کو ترک کر کے ایسا کام کرنے کو اللہ تعالےٰ ایک بڑی بات یا یوں کہو کہ بڑی غلطی قرار دیتا ہے۔ جس کے بڑے خراب نتائج نکل سکتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو ایسے افعال سے محفوظ رکھے۔

افواہوں کا پھیلانا یا بغیر تحقیق کے باتوں کو آگے بیان کرنا اگرچہ ہر حالت میں قابل اعتراض ہے مگر ایسے وقتوں میں جبکہ قوم کے دلوں میں ہیجان ہو۔ جیسے آجکل ہے یہ بات بہت ہی ناپسندیدہ ہے۔ مگر افسوس ہے کہ لوگ اس سے باز نہیں آتے اور جذبات بھی خواہ ملک یا قوم کے مفاد کے خلاف ہی ہو سنتے ہی نو دسے بلا تحقیق آگے چلانا شروع کر دیتے ہیں۔ ان میں سے جو لوگ بزعم خود بڑے محتاط ہوتے ہیں وہ جب ایسی بات کسی کو سناتے ہیں تو ساتھ یہ کہہ دیتے ہیں کہ اس کو کسی کو سنانا نہیں۔ اگلا آدمی بھی اگر ایسا ہی محتاط ہوا تو وہ بھی دوسرے کو سنا دیتا ہے اور ساتھ ہی تاکید کر دیتا ہے کہ آگے کسی کو نہ بتانا یہ بڑی خاص خبر ہے۔ اور اسی طرح ایک ایسی بات بھی جس کی کوئی اصل نہیں ہوتی بڑی سرعت سے لوگوں میں پھیلتی جاتی ہے اور بعض اوقات بڑے بدنتائج کا باعث ہو جاتی ہے۔ تاریخ اس قسم کی مثالوں سے خالی نہیں کہ غلط افواہوں کی تشہیر نے سلطنتوں کا تختہ الٹ دیا۔

ہاں اب یہ بات قابل غور ہے کہ آخر جب اس قسم کی بات انسان سن لے تو اسے کیا کرے پہلی بات تو یہ ہے کہ جب وہ بات قومی مفاد یا قومی اخلاق کو نقصان پہنچانے والی ہو تو اس کو جھوٹ سمجھے اور اپنے دل کو اس سے مسموم نہ ہونے دے۔ دوسرے پھیلانا تو درکنار خود بھی اس کا اثر نہ لے۔ فرمایا ولولا اذ سمعتموہ قلتم ما یکون لنا ان نتکلم بھذا سبحانک ھذا بھتان عظیم (سورہ نور)

ترجمہ۔ یہ کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے یہ بات سنی تھی تو تم یہ کہتے کہ یہ تو ہمارے لئے کسی طرح بھی مناسب نہیں کہ ہم اس کو آگے چلائیں۔ بلکہ اے اللہ تو (اور تیرے بندے) ان نقصوں سے پاک ہے۔ یہ بات ہے ہی جھوٹ۔ گویا دل پر اس کا کوئی اثر نہ لیں۔ لیکن چونکہ ہو سکتا ہے کہ کسی بات میں جو ہم نے سنی ہو باوجود ہمارے اس طرح کہنے اور سمجھنے کے صداقت کلاً یا جزواً ہو۔ اور ہم اس بات کو بالکل نظر انداز ہی کر دیں اور دشمن اس سے فائدہ اٹھالے اور قوم کو نقصان پہنچ جائے اس لئے قرآن کریم نے اپنی ہدایت کو نامکمل نہیں چھوڑا۔ اور اس کے متعلق واضح ہدایت دی ہے چنانچہ فرمایا واذا جاءھم امر من الامن او الخوف اذاعوا بہ ولو ردوہ الی الرسول والی اولی الامر منھم لعلمہ الذین یستنبطونہ منھم ولولا فضل اللہ علیکم ورحمتہ لاتبعتم الشیطان الا قلیلا (ترجمہ) اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی بات امن کی یا ڈر کی تو لے اڑتے ہیں اس کو۔ اور اگر لوٹا دیتے اس کو رسول کی طرف یا ان کی طرف جو حاکم ہیں تو اسکو ان میں سے وہ لوگ سمجھ لیتے جو اس کی تحقیق کر سکتے ہیں۔ اور اس سے صحیح نتائج نکال سکتے۔ اور اس کے مطابق قومی طریق کار کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ لیکن اس کے خلاف کرنا یعنی بطور خود افواہوں کو آگے چلانے اور پھیلانے سے تم نے ایسا کام کیا تھا کہ تم میں سے بجز معدودے چند سب کے سب شیطان کی پیروی کرنے والے بن جاتے۔ اور اس مصیبت سے روکنے والی بجز اللہ کے فضل اور رحمت کے جو تم پر ہے کوئی چیز نہ ہوتی × مسلمانوں کو چاہیے کہ بلا تحقیق خبروں کو آگے نقل کرنے میں بہت احتیاط سے کام لیں۔ ایسی خبروں سے عموماً دہشت پھیل جاتی ہے۔ اور قومی حوصلے پست

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

دو۲ اعضاء کی محافظت کی تاکید

بد بخت تر تمام جہاں سے وہی ہوا — جو ایک بات کہہ کے ہی دوزخ میں جا گرا

پس تم بچاؤ اپنی زباں کو فساد سے — ڈرتے رہو عقوبتِ ربّ العباد سے

دو۲ عضو اپنے جو کوئی ڈر کر بچائیگا — سیدھا خدا کے فضل سے جنّت میں جائیگا

وُہ اک زباں ہے عضو نہانی ہے دوسرا

یہ ہے حدیث سیّدنا سیّد الوریٰ

(براہین احمدیہ حصہ پنجم)

ہو جاتے ہیں۔ اور ان پر یقین کر لیتے ہیں جب کوئی شخص کوئی خاص قسم کا رویہ اختیار کرتا ہے تو لوگ دوسرے بھی سند لیتے ہیں۔ اور یہ بے اصل بات ایک قومی عمل کی صورت اختیار کر جاتی ہے جو قوم کے لئے مضر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی اپنے فضل سے مسلمانوں کو محفوظ رکھے۔ اور اگر ایسا نہ ہو تو ان پر اس مصیبت کے پڑنے کا امکان ہوتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے کہا کہ وہ اللہ کے نزدیک بری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قومی امن اور ترقی کے منافی طریق عمل کے اختیار کرنے سے بچائے۔ اور تمام مسلمانوں پر اس پر آشوب زمانے میں رحمت فرمائے۔ اور ان میں جو نقائص ہیں ان کو اپنے فضل سے دور کرنے کی ان کو توفیق دے ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او اخطانا...... ربنا اغفر لنا وارحمنا وانصرنا علی القوم الکافرین۔

احمدیہ مشن گولڈ کوسٹ کی تبلیغی رپورٹ بابت ماہ ظہور ۱۳۲۷ھش

۳۲ افراد کا قبول احمدیت

(از مکرم جناب بشارت احمد صاحب امروہی۔ مبلغ گولڈ کوسٹ)

آمد مبلغین:۔ گذشتہ ماہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو نئے مبلغ ایک چوہدری محمد احسان الٰہی صاحب جنجوعہ نائیجیریا سے اور دوسرے مولوی صالح محمد صاحب پاکستان سے تشریف لائے۔ گو مؤخر الذکر تجارت کی غرض سے تشریف لائے ہیں۔ مگر وقتاً فوقتاً وہ تبلیغی مہمات اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دیگر دوسرے کاموں میں بھی حصہ لیتے رہے۔ ماہ جولائی کے آخر میں لنڈن سے چوہدری عطاء اللہ صاحب مولوی فاضل جو فرانس میں مبلغ تھے تشریف لائے۔ اس طرح اب اس ملک میں پانچ مبلغ ہو گئے ہیں۔

افریقن مبلغین اور آنریری افریقن مبلغین کے علاوہ مبلغین انچارج کی نگرانی میں جماعتوں کے دوست گروپ کی شکل میں تبلیغ کرتے ہیں۔ اور خاطر خواہ اس کے نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔

اشانٹی (کماسی) مولوی عبد الحق صاحب مولوی فاضل انچارج مشن اشانٹی سیکشن نے باوجود علالت طبع کے بعض جماعتوں میں دورہ کیا۔ اور معززین سے ان کے مکانات اور دفتروں میں ملاقات کر کے پیغام احمدیت پہنچایا۔ اور لاڈی پارک میں اسلام کی فضیلت۔ اسلام و عیسائیت کا موازنہ کے موضوع پر لیکچر دئیے اجہانسی مقام پر ایک مولوی صاحب سے مباحثہ بھی کیا۔ افریقن مبلغین جماعتوں میں باقاعدگی سے دورہ کرتے رہے۔ درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہا۔ دیہات میں وقتاً فوقتاً پبلک لیکچر بھی ہوتے رہے۔ کماسی شہر میں جو مسجد تیار ہو رہی ہے مولوی صاحب موصوف اس کی نگرانی کرتے رہے۔

ملک احسان اللہ خان صاحب علاقہ ٹرانس شمالی میں تمالی مقام پر شہر میں گھوم کر تبلیغ کرتے رہے۔ رومن پادریوں سے آپ کا مقابلہ رہا۔ ہسپتال کے مریضوں کی عیادت کو جاتے ہوئے ہسپتال کے عملہ کے علاوہ مریضوں کو پیغام احمدیت پہنچایا۔ حکومت کے افسران سے بھی آپ کی ملاقات ہوئی۔ پرنس آف ویلز۔ احمدیت Where Did Jesus Die کتب مطالعہ کے لئے دیتے رہے۔ حال ہی میں ایک معزز نے احمدیت قبول کی۔ عثمان۔ این۔ اے کلرک ان کا نام ہے۔

چوہدری عطاء اللہ صاحب کانوتی کی جماعتوں میں تبلیغی اور تربیتی دورہ کرتے رہے۔ سویڈرو۔ بساجری۔ افرنسی۔ اکرافل۔ اکبوٹسی اسارچر۔ ٹنشم وغیرہ مقامات پر آپ گئے ریاستوں کے چیفوں سے ملاقات کی اور پیغام احمدیت پہنچایا۔ ایک شخص نے احمدیت قبول کی۔

خاکسار اشانٹی کے علاقہ میں دورہ پر رہا۔ عموماً میرا وقت انتظامی معاملات میں گزرا۔ درس و تدریس اور لیکچر بھی دئیے۔ اسوکری۔ مام پانگ وغیرہ مقامات پر احباب جماعت کی تربیت کے علاوہ چیفوں اور بڑے لوگوں کو پیغام احمدیت پہنچانے کا موقعہ ملا۔ دو پبلک لیکچر "اسلام زندہ اور عالمگیر مذہب ہے" کے موضوع پر دئیے۔ مبلغین کرام (افریقن اور پاکستانی) کے کام اور اس کا نتیجہ مختصر الفاظ میں یوں بیان کیا جا سکتا ہے کہ

۷۸ مقامات کا دورہ کیا گیا۔ ۴۴ پبلک لیکچر مختلف موضوع پر دئیے گئے ۱۳۷۸ احباب تک پیغام پہنچایا گیا۔ ۱۸۵ احباب سے پرائیویٹ ملاقات کی۔ ۸۶۴ میل کا لاری سفر کیا گیا۔ ۳۲ احباب نے احمدیت قبول کی۔

پاکستان میں میڈیکل تعلیم کا معیار بلند کیا جائے

میڈیکل کونسل کے اجلاس میں پیرزادہ عبد الستار وزیر صحت کی تقریر!

کراچی ۲۰ اکتوبر۔ کل پاکستان کے وزیر خوراک وصحت و زراعت پیرزادہ عبد الستار نے میڈیکل کونسل آف پاکستان کا افتتاح کرتے ہوئے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ پاکستان میں گریجوایٹ ہونے کے بعد طلباء کے لئے میڈیکل ٹریننگ کا کوئی بندوبست نہیں ہے۔ آپ نے کونسل کو مشورہ دیا کہ وہ موجودہ صورت حال کا جائزہ لے۔ اور اس کی اصلاح کے لئے حکومت کو سفارشات بھجوائے۔ وزیر موصوف نے کونسل کو خطاب کرتے ہوئے یہ بھی کہا۔ کہ وہ طبی تعلیم کی ترقی کے وسائل پر غور کرتے ہوئے کفایت کا خاص طور پر خیال رکھے۔ تاکہ نہ تو خرچ زیادہ ہو۔ نہ ہمارے ملک کے طبی معیار میں فرق آنے پائے۔

آج صبح میڈیکل کونسل کا افتتاحی اجلاس "ڈاؤ میڈیکل کالج میں ہوا۔ اور وزیر صحت کی تحریک پر قائداعظم کی یاد میں پانچ منٹ کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔

پاکستان کے نئے قرضے

۸ کروڑ ۲۴ لاکھ روپیہ جمع ہو گیا

کراچی ۲۰ اکتوبر: حکومت پاکستان نے ایک اخباری اعلان میں بتایا۔ کہ کل پاکستان کے نئے قرضوں کے دن کراچی اور لاہور میں لوگوں نے ۸ کروڑ اور ۲۴ لاکھ روپیہ لگایا۔

جاپان کے ایک ہزار جنگی مجرم

سزاؤں کا اعلان کر دیا گیا

ٹوکیو ۲۰ اکتوبر:۔ آج جنرل میکارتھر کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جاپان کے ایک ہزار جنگی مجرموں میں سے ۹۶۱ مجرموں پر امریکہ کے فوجی کمیشن نے یوکوہاما اور منیلا میں مقدمہ چلائے۔ ان میں سے ۱۱۲ کو سزائے موت اور ۸ کو عمر قید کی سزا دی گئی ہے۔ ۸۴ کو ۲۶ سال سے ۵۱ سال تک عمر قید دی گئی ہے۔ اور ۲۶ مجرموں کو گیارہ سال سے ۲۵ سال تک عمر قید کی سزا ملی ہے۔

انجمن مسلمان عالم کا وفد۔ خانیوال اور ملتان کا دورہ کریگا

لاہور ۲۰ اکتوبر:۔ کل ورلڈ ایسوسی ایشن کا وفد میر المجاہدین مولانا فضل الٰہی اور مسٹر اقبال شیدائی کی معیت میں خانیوال اور ملتان کے دورہ پر روانہ ہو گیا ہے۔ توقع ہے۔ کہ کشمیر اور سول ڈیفنس کے سلسلے میں عام پبلک جلسوں میں تقریریں کریگا۔

خان عبد الغفار خان کے متعلق ہندو اخبارات کی من گھڑت خبریں

جیل میں اُنہیں تمام سہولتیں میسر ہیں۔ میاں نور اللہ کا تردیدی بیان

لاہور ۲۰ اکتوبر:۔ پاک پنجاب کے وزیر خزانہ اور جیل خانہ جات محترم میاں نور اللہ نے ہندو اخبارات کی اس خبر کی پر زور تردید کی ہے۔ کہ خان عبد الغفار خان کو سرحد حکومت کے خلاف باغیانہ سرگرمیوں کی پاداش میں نظر بند کیا جا چکا ہے۔ اخبارات یا مطالعہ کے لئے دوسری کتابیں مہیا نہیں کی جاتیں۔ یا انہوں نے اس قسم کی کوئی شکایت کی ہے۔ میاں صاحب نے فرمایا۔ کہ خان عبد الغفار خان کو شروع دن سے ہی اخبار کتابیں وغیرہ مل رہی ہیں۔ اور افسران جیل کا ان کے ساتھ ایسا اچھا برتاؤ ہے۔ کہ انہیں کبھی شکایت کا موقعہ ہی نہیں مل سکا۔ جیل میں انہیں پوری آزادی حاصل ہے۔ اور اپنی خواہش کے مطابق اپنے دوسرے ساتھی قیدیوں سے باقاعدہ ملتے رہتے ہیں۔

تعلیم الاسلام کالج لاہور میں عربی کلاس کا اجراء

لاہور کے معروف پیشہ ور اور علم دوست اصحاب کے لئے جن کو پہلے عربی پڑھنے کا موقعہ نہیں ملا۔ لیکن اب اس کمی کو پورا کرنا چاہتے ہوں۔ تعلیم الاسلام کالج لاہور نے ایک عربی کلاس کا انتظام کیا ہے۔ جو ہفتے میں تین بار یعنی منگل۔ جمعرات اور ہفتے کو شام کے سات بجے تعلیم الاسلام کالج کے کمرہ نمبر ۔۔۔ میں ہوا کرے گی۔ کورس پچاس لیکچروں پر مشتمل ہوگا۔ اور چار ماہ میں ختم کر دیا جائے گا۔ کلاس کے لئے پروفیسر ڈیٹن کی عربی گرامر بطور بنیادی کورس کے ہوگی۔ یہ کتاب لاہور میں مل سکتی ہے۔ دیگر کوائف دفتر تعلیم الاسلام کالج سے معلوم فرمائیں۔ کلاس انشاء اللہ تعالیٰ ۹ نومبر سے شروع ہوگی۔ اس کلاس کے انچارج بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے لیکچرار عربی تعلیم الاسلام کالج ہوں گے۔ (پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور)

۵۰۰ من چاول پاکستان نے سعودی عرب بھیجے

کراچی ۲۰ اکتوبر:۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان حکومت نے پانچسو من چاول سعودی عرب بھیجے ہیں یہ چاول حاجیوں کو دیئے جائیں گے۔ تاکہ انہیں خوراک حاصل کرنے میں مشکل پیدا نہ ہو۔ واضح رہے کہ سعودی عرب کی حکومت نے حکومت پاکستان کو اس طلب کی درخواست کی تھی۔

یہودیوں نے جمعیت اقوام کا اسلحہ چرا لیا

یروشلم ۲۰ اکتوبر:۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ کہ ملین بی روڈ پر یہودیوں نے پچاس رائفلیں اور پچاس ریوالور جو اقوام متحدہ کے سٹاف کی ملکیت سمجھتے چرا لئے۔ نیز اس عمارت کو جس میں یہ سٹاف مقیم تھا۔ آگ بھی لگا دی عمارت کو معمولی سا نقصان پہنچا۔ (استار)

شام میں کوئلہ کی کانیں!

دمشق ۲۰ اکتوبر:۔ لطاکیہ کے صوبہ میں کوئلہ کی بہت سی کانیں دریافت ہوئی ہیں۔ شامی حکام نے ماہرین طبقات الارض کی ایک جماعت کو مزید تحقیقات کے لئے متعین کر دیا ہے (استار)

ہند و مزدور پنچائت کا حکومت سے مطالبہ

نئی دہلی ۱۹ اکتوبر:۔ ہند و مزدور پنچائت کی مجلس عاملہ نے ایک قرارداد کے ذریعہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے مطالبہ کیا کہ دہلی میں دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کو منسوخ قرار دیدیا جائے۔ یاد رہے کہ آج کل دہلی میں دفعہ ۱۴۴ نافذ ہے۔ ایک اور ریزولیوشن کے ذریعہ پنچائت نے ۱۳ نومبر کو ہڑتال کرنے کے سابقہ فیصلے کی پھر تصدیق کی ہے۔ (استار)

امریکہ کے لئے تین عرب سالانہ کروڑ پونڈ کا فوجی بجٹ

واشنگٹن ۲۰ اکتوبر:۔ یہاں اس بات کا اعلان کیا گیا ہے۔ کہ صدر ٹرومین عنقریب فوجی ضروریات کے لئے تین عرب سالانہ کروڑ پونڈ کا بجٹ بنانے کی تجویز کرنے والے ہیں یہ تخمینہ موجودہ بجٹ کے تخمینہ سے پچاس کروڑ پونڈ زیادہ ہے۔ (استار)

سید قاسم رضوی کے بھائی عباس رضوی کو بھی گرفتار کر لیا

حیدرآباد ۱۹ اکتوبر:۔ تازہ اطلاع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ سید قاسم رضوی رضاکار لیڈر کے بھائی عباس رضوی کو حیدرآباد شہر سے ۶۰ میل دور کیماریڈی کے مقام پر گرفتار کر لیا گیا ہے۔ سید عباس رضوی پولیس کے اعلیٰ عہدوں پر متعین تھے کئی اور پولیس آفسر اور رضاکار بھی یہاں گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

کولمبو میں فولاد بنانے کی فیکٹری

کولمبو ۲۰ اکتوبر:۔ کولمبو کے قریب فولاد بنانے کی ایک فیکٹری قائم کی جا رہی ہے۔ اس فیکٹری میں سیلون کی ضروریات کے مطابق خام لوہے سے فولاد بنایا جائے گا۔

شمالی کوریا سے روسی فوجوں کا انخلاء

لندن ۲۰ اکتوبر:۔ کل رات ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ روسی حکومت کے حالیہ فیصلے کے مطابق روسی فوجوں نے شمالی کوریا کو خالی کرنا شروع کر دیا ہے۔

بیگم لیاقت علیخان کا شاہی فضائیہ کے ہیڈ کوارٹرز کا معائنہ

لندن ۲۰ اکتوبر:۔ کل بیگم لیاقت علی خان نے اسٹین مور مڈل سیکس کے شاہی ہوائیہ کے فائٹنگ کمانڈ کے ہیڈ کوارٹر کا معائنہ کیا۔ ان کے ہمراہ پاکستانی ہائی کمشنر مقیم لندن کی اہلیہ بیگم رحمت اللہ اور پاکستان خواتین نیشنل گارڈ کراچی کی کمانڈر بیگم ہارون بھی تھیں۔ انہوں نے اپریشن روم۔ ٹیلی پرنٹر کے دفتر ٹیلیفون ایکسچینج اسپتال اور باورچی خانوں کا معائنہ کیا۔

انہوں نے فرمایا کہ وہ پاکستان کی خواتین نیشنل گارڈ کی کمپنیوں میں وہی انتظامات رائج کریں گی۔ جو انہوں نے اسٹین مور میں دیکھے ہیں۔ (استار)

ہم بھی برلن کے مسئلہ پر فوجی طاقت استعمال کر سکتے تھے سیکیورٹی کونسل میں امریکی ڈیلی گیٹ کا اعلان

پیرس ۱۹ اکتوبر:۔ سیکیورٹی کونسل کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے امریکی ڈیلی گیٹ نے کہا کہ برلن کے مسئلہ پر روس سے جو معلومات ہم پہنچانے کیلئے کہا گیا تھا روس نے وہ مہیا کرنے سے صاف انکار کر دیا۔ برلن کا مسئلہ کوئی معمولی مسئلہ نہیں روس جس طرح اسے سمجھتا ہے روں پر اثر انداز ہوا ہے۔ اگر ہم چاہتے۔ تو ہم بھی فوجی طاقت استعمال کر سکتے تھے لیکن ہم نے ایسا نہیں کیا۔ کیونکہ ہم چاہتے ہیں۔ کہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق اس مسئلہ کا پرامن طریق پر حل معلوم کریں۔ فرانسیسی ڈیلی گیٹ نے تقریر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ روس کو چاہیئے۔ کہ وہ ہٹ دھرمی چھوڑ دے۔ اور دوستانہ انداز میں اس مسئلہ کو حل کرنے کے سوال پر غور کرے یہ اس کیلئے بھی بہتر ہوگا۔

ہالینڈ۔ بلجیم اور لکسمبرگ میں اقتصادی اشتراک کا اعلان

لندن ۱۹ اکتوبر:۔ ایک اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ بلجیم۔ ہالینڈ اور لکسمبرگ کی حکومتوں نے اقتصادی اشتراک کا اعلان کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ وہ اپنی تمام پیداوار کو مشترک کرنا چاہتے ہیں۔ تاکہ غیر ملکی امداد کی ضرورت نہ رہے

ناکہ بندی ہٹا دی جائے تب مذاکرات ہو سکیں گے
اتحادی ممالک نے روس کو الٹی میٹم دے دیا!

پیرس ۱۹ اکتوبر:۔ آج مغربی اتحادیوں نے سیکیورٹی کونسل کو مطلع کر دیا ہے۔ کہ امریکہ۔ برطانیہ اور فرانس نے اس امر کا فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ برلن کے مسئلہ پر وہ اس وقت تک مذاکرات کرنے کے لئے تیار ہیں جب تک روسی برلن کی ناکہ بندی کو ختم نہ کر دے۔ برطانیہ کی طرف سے تقریر کرتے ہوئے سر ڈوگلس کو ڈوگن نے کہا۔ کہ مغربی اتحادی روس کے ساتھ برلن کے مسئلہ پر براہ راست مذاکرات کرنے کے لئے تیار ہیں۔ بشرطیکہ برلن کی ناکہ بندی کو ختم کر دیا جائے۔

آپ نے مزید کہا۔ کہ جو پابندیاں برلن میں روسیوں نے عائد کر رکھی ہیں۔ آج ان میں ایک اور اضافہ کی اطلاع ملی ہے۔ روسیوں نے حکم دیا ہے۔ کہ کسی بھی طرف سے کوئی لاری برلن میں داخل ہو وہ روسی علاقہ سے گزرے۔ جو لاریاں سامان خورد و نوش لے کر برلن جا رہی تھیں روسی منطقہ میں ان کی تلاشی لی گئی اور کئی لاریوں کا سامان ضبط کر لیا گیا۔

شہری دفاع کی سکیم مرتب کر لی گئی

کراچی ۲۰ اکتوبر:۔ معلوم ہوا ہے۔ شہری دفاع اور ہوائی حملوں سے بچاؤ کی ایک تفصیلی سکیم مرتب کرنے کے بعد مرکزی کابینہ میں منظوری کے لئے پیش کر دی گئی ہے۔ سکیم کی تفصیلات دو ہفتے کے بعد شائع کر دی جائیں گی۔ محکمہ خزانہ اس سکیم کے مالی پہلو کا مطالعہ کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں عام پالیسی مرکز کنٹرول کرے گا۔ تفصیلات کے بارے میں صوبوں کو اجازت ہوگی۔ کہ وہ اپنی ضروریات کے مطابق جس طرح مناسب سمجھیں اس سکیم کو عملی جامہ پہنائیں۔ دافلی کلب مختلف مقامات پر کھول دیئے گئے ہیں اور انہوں نے باقاعدہ کام بھی شروع کر دیا ہے۔ مزید کلبیں کھولنے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ (رسول)

عرب لیگ کے پریس سیکشن کے افسر اعلیٰ کا بیان!

بغداد ۲۰ اکتوبر:۔ عرب لیگ کے پریس سیکشن کے افسر اعلیٰ السعاد ظفر نے تمام عرب ممالک سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ جنگ کے متعلق اپنی کارروائیوں کو تیز سے تیز تر کر دیں۔ تاکہ فلسطین میں جلد سے جلد فتح حاصل کی جا سکے۔ انہوں نے کہا عرب دارالحکومتوں کے حالیہ دورے سے مجھے بہت اطمینان ہوا ہے۔ تمام عرب ریاستیں عزم صمیم کے ساتھ کام کرنے پر آمادہ ہیں تمام عرب ریاستوں نے اپنے تمام ذرائع کو جنگ میں لگانے اور عام لام بندی جاری کرنے کو تسلیم کر لیا ہے۔ (استار)

امریکہ کے لئے عراق کی کھجوریں

بغداد ۲۰ اکتوبر:۔ اس سال امریکہ نے عراق سے ۱۴۰۰ ٹن کھجوریں خریدی ہیں (استار)

"انہوں نے نہایت تفصیل کے ساتھ ان واقعات کا ذکر کیا جو مغربی اتحادیوں اور روس میں اختلاف کا باعث ہوئے انہوں نے کہا۔ کہ ریل گاڑیوں اور ٹرکوں کے ذریعہ برلن کو رسد وغیرہ نہیں پہنچائی جا سکتی۔ یہاں تک کہ ہوائی راستوں سے بھی خوراک نہیں پہنچنے دی جاتی۔ آپ نے ماسکو کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ روس نے ان فیصلوں کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا جو ماسکو کانفرنس میں ہوئے۔ قانونی طور پر روس کو اس امر کا اختیار نہیں۔ کہ وہ مغربی منطقہ کا راستہ بند کر دے۔ روس کے اس اقدام سے امن عالم کو خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

سیکیورٹی کونسل کے اجلاس سے پہلے روسی حکومت کے نمائندوں میں ایک پمفلٹ تقسیم کیا گیا جس میں برلن کے مسئلہ پر روس کی پوزیشن واضح کی گئی تھی۔

پاکستان ائیر فورس کیلئے امیدواروں کا انتخاب

لاہور ۲۰ اکتوبر۔ رائل پاکستان ائیر فورس کے جنرل ڈیوٹی (پائلٹ) کے کمشن کے لئے موزوں امیدواروں کا آخری انتخاب چوتھا ہنگامی سیلکشن بورڈ کرے گا۔ میٹرک یا اس کے برابر کا امتحان پاس کئے ہوئے نوجوان جن کی عمر ۱۷½ اور ۲۱ سال کے درمیان ہو اگر اس کام کا شوق رکھتے ہوں تو نمبر ۲ لٹن روڈ لاہور میں ۲۰-۲۱ اور ۲۲ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو ۹ بجے صبح ایر سیلیکشن افسر کو ملیں۔

منتخب ہونے والے امیدواروں کو ۱۰۰ روپے (شادی شدہ ہونے کی صورت میں ۱۹۰ روپے) تربیت کے دوران میں ملیں گے خوراک۔ وردی۔ رہائش اور طبی علاج وغیرہ اس کے علاوہ ہوگا۔ تربیت کے بعد ان کی تنخواہ ۴۲۵ روپے سے شروع ہوگی۔ مہنگائی الاؤنس اس کے علاوہ ہوگا

کشمیر سے پاکستان آنیوالے مسلمان اب

وطن نہیں جا سکتے (مہاراجہ کشمیر کا اعلان)

سرینگر ۲۰ اکتوبر مہاراجہ کشمیر نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ جو کشمیری مسلمان پاکستان چلے گئے ہیں انہیں جنگ ختم ہونے سے پہلے واپس کشمیر آنے کی بلا[illegible]

سرحد اسمبلی نے چھ سرکاری بل منظور کر دیئے!

شہری غیر منقولہ جائداد پر ٹیکس عائد کر دیا گیا

پشاور ۲۰ اکتوبر سرحد اسمبلی نے آج چھ سرکاری بل منظور کئے جن میں شہری غیر منقولہ جائداد پر ٹیکس کا بل بھی شامل ہے۔ خان عبدالقیوم خاں وزیر اعظم سرحد نے اس بل کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ شراب کی ممانعت کرنے کی وجہ سے صوبائی حکومت کو جو مالی نقصان برداشت کرنا پڑا ہے اس کی تلافی کے لئے ضروری ہے کہ حکومت مختلف ذرائع سے اپنی آمدنی بڑھائے اس کے علاوہ صوبے میں اقتصادی اور صنعتی ترقی کے لئے بھی ہمیں روپے کی ضرورت ہے حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ لوگوں کا فالتو روپیہ لے کر اسے عوام کی بہتری کے کاموں پر لگایا جائے۔

اناج حاصل کرنے کی مہم کو تیز کرنے کے لئے بھی ایک بل پاس کیا گیا اس سلسلے میں وزیر اعظم نے کہا اگر بوقت ضروری مرکزی حکومت سے ہم اناج کا مطلوبہ کوٹہ حاصل نہ کر سکے تو صوبہ سے ہی اناج فراہم کرنا پڑیگا۔ اور اس کے لئے ہمیں سخت تدابیر اختیار کرنیکی ضرورت پڑے گی۔

جعلی راشن کارڈ رکھنے پر جرمانہ

لاہور ۲۰ اکتوبر۔ بازار داتا گنج بخش لاہور کے ایک شخص اکبر علی کو (مکان نمبر ۶۷) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے جعلی راشن کارڈ پر راشن لینے کے جرم میں بیس روپے جرمانہ کی سزا دی ہے۔

کسی صورت میں اجازت نہیں دی جائیگی۔ اعلان میں یہ بتایا گیا ہے کہ پاکستان آنیوالے کشمیری مسلمانوں کا ایک قافلہ اس ماہ کے آخر میں سری نگر سے روانہ ہوگا۔

خواجہ شہاب الدین کی سرحد میں مصروفیات

پشاور ۲۰ اکتوبر خواجہ شہاب الدین وزیر داخلہ ان دنوں سرحد کا دورہ کر رہے ہیں آج آپ ریڈیو پاکستان پشاور میں تشریف لے گئے۔ آپ نے بتایا کہ عنقریب بڑی طاقت کے ٹرانسمیٹر کام کرنے لگ پڑینگے۔ جس کی وجہ سے دنیا بھر میں پاکستان کی خبریں سنی جایا کرینگی۔ آج تیسرے پہر آپ خان عبدالقیوم وزیر اعظم سرحد کی معیت میں کوہاٹ اور ہنگو کے دورہ پر تشریف لے گئے۔

کوئلہ درآمد کرنے والے ایجنٹ

لاہور ۲۰ اکتوبر۔ ہندوستان سے مغربی پنجاب میں کوئلہ درآمد کرنے کے سلسلے میں ان صنعتی اداروں کو ایجنٹ مقرر کیا گیا ہے۔

(۱) میسرز برڈ اینڈ کمپنی لمیٹڈ پی۔ بی ۔ ۱۳ اور ینٹل بلڈنگز مال روڈ لاہور

(۲) میسرز دلکن ٹریڈنگ کمپنی لمیٹڈ ۱۲ دیال سنگھ مینشن مال روڈ لاہور

(۳) میسرز عبدالغفور عبدالواحد ۱۱ بی ٹمپل روڈ لاہور

جو افراد صوبائی فیول کنٹرولر مغربی پنجاب سے کوئلے کی الاٹمنٹ حاصل کرتے رہے ہیں۔ وہ اب مندرجہ بالا ایجنٹوں میں سے کسی ایک کو اپنی طرف سے کوئلہ درآمد کرنے کا اختیار دے دیں۔ اگر وہ کسی اور کو اختیار دیں گے تو ان کا نام فہرست سے نکال دیا جائے گا اور پھر وہ صوبائی کوئلے سے الاٹمنٹ حاصل نہیں کر سکیں گے۔

قائد اعظم کی رسم چہلم

کراچی ۲۰ اکتوبر آج محترمہ فاطمہ جناح نے اپنی کوٹھی میں قائد اعظم کی چہلم کی رسم ادا کی۔ اس موقعہ پر خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل۔ مسٹر دین محمد گورنر سندھ۔ سندھ کے اور مرکزی وزراء اور بیرونی ممالک کے سفیر بھی موجود تھے عبدالقادر جیلانی نے فاتحہ پڑھی۔ اور قائد اعظم کے مزار پر غرباء میں کپڑے تقسیم کئے گئے اور کھانا کھلایا گیا۔

یہودی نجف میں لڑائی بند کرنے کے

متعلق بات چیت کیلئے تیار ہیں

تل ابیب ۲۰ اکتوبر۔ حکومت اسرائیل نے قائمقام ثالث ڈاکٹر رالف بنچ کی اس تجویز کا کہ نجف میں چار روز کے لئے لڑائی بند کر دی جائے۔ یہ جواب دیا ہے کہ وہ اس تجویز کے متعلق بات چیت کرنے کے لئے مصری نمائندوں سے ملاقات کرنے کے لئے تیار ہے۔ اسرائیلی ترجمان نے ساتھ ہی یہ امر بھی واضح کر دیا ہے کہ جب تک گفت و شنید باقاعدہ شروع نہیں ہو جائے گی۔ یہودی فوجوں کو لڑائی بند کرنے کا حکم نہیں دیا جائے گا۔

(ا سٹار)

نجف میں یہودی حملے کا مقصد امریکہ پر دباؤ ڈالنا ہے

پیرس ۲۰ اکتوبر۔ کل اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر سے یہ معلوم ہوا تھا کہ یہودیوں نے اقوام متحدہ کی جنگ بند کرنے کی درخواست کو منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ سرکاری حلقے اسکے متعلق پوری تفصیل کے منتظر ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ یہودیوں کے حملے کی وجہ سے جنوبی فلسطین کی حالت خطرناک ہے۔ چین اور برطانیہ کے حلقے اسبات کی پرزور حمایت کر رہے ہیں۔ کہ سلامتی کونسل چین اور برطانیہ کی تجویز پر قدم اٹھانے کے لئے خود کارروائی کرے۔ اگرچہ یہ تجویز نیم غیر جانبدارانہ الفاظ میں پیش کی گئی ہے۔ لیکن حقیقت میں فلسطین میں امن و امان قائم رکھنے کے لئے تمام تر الزامات یہودیوں کے سر پر عائد ہوتے ہیں۔

برطانوی حلقوں کا خیال ہے یہ پہلو بہت ہی اہم ہے اور اسکے ساتھ ساتھ مہاجرین کا مسئلہ بھی اسی قدر اہمیت رکھتا ہے۔ جوں جوں سردی نزدیک آتی جارہی ہے مسئلہ اور بھی زیادہ پیچیدہ ہوتا جارہا ہے۔ عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ نجف کے علاقے میں یہودی حملہ سیاسی مہم کے تحت کیا گیا ہے تاکہ اقوام متحدہ کو مجبور کیا جائے کہ وہ برناڈوٹ کی اسکیم میں تبدیلی کرے اور نجف کا علاقہ یہودیوں کو دے دے۔

غالباً یہ حملہ اسلئے کیا گیا ہے کہ تا وائٹ ہاؤس پر دباؤ ڈالا جا سکے اور امریکہ نجف پر یہودی دعوے کی حمایت کرنے پر مجبور ہو جائے۔ اسی طرح سے اس حملے کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹی چھوٹی ریاستوں کو یہ ظاہر کیا جائے کہ نجف کے متعلق یہودی دعویٰ حقیقت بن چکا ہے اور جب جنرل اسمبلی میں فلسطین کے مسئلے پر بحث کی جائے اسوقت تک نجف پر یہودی قبضہ مکمل کر لیا جائے۔

فلسطین میں مصر کو یہودیوں کے سیاسی ۲۵ اور فوجی حملے کا شدید طور پر مقابلہ کرنا پڑ رہا ہے۔ کیونکہ نجف یہودیوں کا سب سے اہم ترین مطالبہ ہے۔ اسلئے وہ مصر کو وہاں سے نکالنے کے لئے تمام تر کوششیں صرف کرینگے اگر ممکن ہوا تو وہ اپنی تمام تر طاقت مصریوں کے خلاف استعمال کرینگے۔ (ا سٹار)

آل پاکستان مسلم لیگ کی صدارت

کوئٹہ ۲۰ اکتوبر معلوم ہوا ہے کہ بلوچستان کی صوبائی مسلم لیگ نے کل پاکستان مسلم لیگ کی صدارت کے لئے چوہدری خلیق الزمان کا نام تجویز کیا ہے۔ (ا سٹار)

قاضی عیسیٰ بلوچستان مسلم لیگ کے صدر منتخب ہو گئے

کوئٹہ ۲۰ اکتوبر قاضی محمد عیسیٰ اور عثمان جوگازی مسلم لیگ بلوچستان کے صدر اور جنرل سکرٹری منتخب کر لئے گئے ہیں۔ (ا سٹار)

عراقی انجینئر نے اوّل انعام حاصل کیا

بغداد ۲۰ اکتوبر جنرل موٹر کمپنی نے ایک بین الاقوامی مقابلہ کیا تھا۔ اس میں عراق کے انجینئر علی الالوبی نے اول انعام حاصل کیا ہے اس مقابلے میں تمام دنیا کے چار ہزار ۵ سو انجینئروں نے حصہ لیا تھا۔ (ا سٹار)

مشرقی بنگال اسمبلی میں لیگ پارلیمنٹری پارٹی کے لیڈر کا انتخاب

ڈھاکہ ۲۰ اکتوبر مشرقی بنگال کے وزیر اعظم مسٹر نور الامین کو مسلم لیگ پارلیمنٹری پارٹی کا متفقہ طور پر لیڈر منتخب کر لیا گیا ہے۔ گورنر جنرل کے عہدے پر فائز ہونے سے پہلے خواجہ ناظم الدین مشرقی بنگال اسمبلی میں مسلم لیگ پارلیمنٹری پارٹی کے لیڈر تھے۔